خیبر پختونخوا ٹمبر مارکیٹ (پشاور) آرڈیننس ۱۹۷۲ء.

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر VIII ۱۹۷۲ء

فہرست

تمہید۔۔۔

دفعات

۱. عنوان اور لاگو کرنا

۲. تعریفیں

۳. ٹمبر مارکیٹ کیلیئے زمین کا حصول

۴. ٹمبر مارکیٹ کا قیام

۵. کمشنر کی طرف سے ہدایات

۶. تجارت کے لین دین پر پابندی

۷. سزا

۸. عدالت کے اختیار سماعت پر پابندی

۹. فرائض سے مبراء

جدول

خیبر پختونخوا ٹمبر مارکیٹ (پشاور) آرڈیننس ۱۹۷۲ء

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر VIII ۱۹۷۲ء

مورخہ: پشاور ۳۱ مارچ، ۱۹۷۲ء

ایک

آرڈیننس

ریونیو اسٹیٹ گاؤں اچھر میں ٹمبر مارکیٹ کے قیام میں لانے کیلئے

تمہید — جیسا کہ آچار گاؤں کے محصولاتی جاگیر میں ٹمبر میں ٹمبر مارکیٹ کا قیام عمل میں لانا ناگزیر ہے۔

اب، اس لیے، ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کے مارشل لاء کے اعلان کے مطابق، جس کے ساتھ ۲۰ ستمبر ۱۹۷۱ء کا اعلان اور عبوری آئینی آرڈر کو پڑھا جائے، اور ان تمام تر اختیارات کے استعمال میں جو ان کو اس قابل بنا رہے ہیں۔

خیبر پختونخوا کا گورنر نے رضامندی ظاہر کی ہے کہ مندرجہ ذیل آرڈیننس کو بنایا اور لاگو کیا جائے۔

عنوان اور لاگو کرنا — **۱.** (۱) اس آرڈیننس کو خیبر پختونخوا ٹمبر مارکیٹ (پشاور) آرڈیننس ۱۹۷۲ء کہا جا سکتا ہے۔

(۲) یہ فوراً عمل میں لایا جائے گا۔

تعریفیں — **۲.** اس آرڈیننس میں، جب تک متن کو دوسری معنی کی ضرورت نہ ہو، نیچے دیئے گئے الفاظ کے یہی معنی ہوں گے جو یہاں ان کو ترتیب وار دیئے گئے ہیں. جیسا کہ:

(اَ) "سپرد کرنا" تمام گرائمر کی اصلاحات میں شامل ہے قرعہ اندازی کے ذریعے سپرد کرنا یا نیلامی کے ذریعے یا سپرد شدہ علاقوں کا تبادلہ اور "دوبارہ سپرد کرنا" کا اسی کے مطابق معنی ہو گا.

(ب) "حکومت" کے معنی ہیں خیبر پختونخوا کی حکومت.

(ج) "زمین" کے معنی ہیں زمین جو کہ اس آرڈیننس کے جدول میں بیان کیا گیا ہے، جو کہ ٹمبر مارکیٹ کے قیام کے لیے ضروری ہے.

(د) ٹمبر میں بانس شامل ہے.

ٹمبر مارکیٹ کیلئے زمین کا حصول

۳. باوجود یہ کہ جو لینڈ ایکویزیشن ایکٹ (حصول زمین کا قانون ۱۸۹۴ء) (۱۸۹۴ء کا ایکٹ نمبر ۱) ، شہر کی ترقی کا قانون ۱۹۲۲ء (پنجاب کا ۱۹۲۲ء کا قانون IV) ، جس کو (پنجاب ٹاؤن ایمپروومنٹ) پنجاب شہر کی ترقی (مغربی پاکستان تبدیلی) آرڈیننس ۱۹۶۲ء میں تبدیل کیا گیا ہے. (مغربی پاکستان ۱۹۶۲ء کا آرڈیننس ۱۷) خیبر پختونخوا کے عوام کا علاقائی حکومتی آرڈیننس ۱۹۷۲ء (۱۹۷۲ء کے خیبر پختونخوا کا آرڈیننس III) یا کوئی بھی دوسرا قانون جو فی الوقت رائج ہے یا کوئی فیصلہ، یا عدالت یا حکومت کے کوئی حکم میں جو شامل ہے اس کے خلاف ہو۔

(أ) حکومت فوری طور پر زمین کا قبضہ لے گی، سرسری طور پر، اگر ضروری ہو کسی شخص کو بے دخل کرتے ہوئے جس کا اس زمین کے کسی حصے پر قبضہ ہو اس سے.

(ب) زمین اور اس کی فصل اگر اس زمین پر کھڑی ہو کا ہرجانہ کلیکٹر پشاور وصول کرے گا، قانون حصول زمین ۱۸۹۴ء (۱۸۹۴ء کا قانون کے اصولوں اور تشخیص کے مطابق، جس کی کمشنر پشاور ڈویژن تصدیق کرے گا اور یہ فیصلہ حتمی ہو گا. ہرجانہ پشاور کی ترقی کا وقف، پشاور ادا کرے گا.

(ج) امدادی رقم پشاور اِمپروؤمنٹ ٹرسٹ، پشاور ادا کرے گا۔

(د) حکومت اس زمین کو پشاور کی ترقی کے وقف کو منتقل کرے گا قانون حصول زمین ۱۸۹۴ء (۱۸۹۴ء کا قانون نمبر ۱) کے تحت، جس کو اس طرح لاگو کیا جائے گا جیسے کہ پشاور کی ترقی کا وقف ایک کمپنی ہو، اور پشاور کی ترقی کے وقف کو اس کا قبضہ دے گا) اور اس کی زد سے یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ زمین پشاور کی ترقی کے وقف نے اسے بغیر کسی بوجھ کے حاصل کیا ہے.

ٹمبر مارکیٹ کا قیام

۴. (۱) پشاور کی ترقی کا وقف فوری طور پر اس زمین پر سرائے بنائے گا. اسکے لیے اصول بنائے گا. اور وہ تمام کام کرے گا جو اس زمین ہر ٹمبر مارکیٹ کے قیام کے لیے ضروری ہے.

(۲) پشاور کی ترقی کا وقف اسکا سربراہ یا کوئی دوسرا آفیسر جو کہ اس وقف نے اس لحاظ سے اسکو اختیار دیا ہے. کہ اختیارات ہوں گے.

(اَ) ٹمبر کے تاجروں کو علاقے سپرد کرے گا.

(ب) جس کسی ٹمبر کے تاجر کو جو علاقے سپرد کیے گئے ہیں. اسکی قیمت مختص کرے گا. اور اسکی قیمت کے شرائط وضوابط وضع کرے گا. اور رقم نہ ادا کرنے کی صورت میں وصولی کا طریقہ متعین کرے گا. اور

(ج) حکم دیا جائے گا کہ اُسکو سپرد شدہ علاقے پر تعمیرات کرے اتنے وقت میں جو سربراہ متعین کرے گا۔

(۳) حکومت کی منظوری کے مطابق پشاور کی ترقی کے وقف کے پاس اختیار ہوگا، کسی بھی مرحلے پر، اسکو نئی شکل میں، تبدیل کرے یا مرمت کرے. اسکے مقصد کو یا استعمال کو جس کے لیے کوئی علاقہ اصلی حالت میں نشاندہی کی گئی ہے. اور اسکو کسی دوسرے مقصد یا استعمال کے لیے نشاندہی کرے. جو کہ ٹمبر مارکیٹ کے قیام کے ساتھ ملتا ہو۔

کمشنر کی طرف سے ہدایات

۵. کوئی شخص جس کو ٹمبر مارکیٹ میں علاقہ سپرد کیا گیا ہے، جب پشاور ڈویژن کے کمشنر کو ضرورت ہو، تو اس کا قبضہ کرے اور اس پر ٹمبر مارکیٹ کے تاجر کا کاروبار کرے۔

تجارت کے لین دین پر پابندی

۶. کوئی بھی ٹمبر مارکیٹ کا تاجر پشاور کے ترقی کے وقف یا پشاور کمیٹی کے دائرہ اختیار کے اندر کاروبار نہیں کرے گا. سوائے اس ٹمبر مارکیٹ کے جو کہ اس آرڈیننس کے تحت قائم ہوا ہے۔

سزا

۷. کوئی شخص جو خلاف ورزی کرے یا خلاف ورزی کی کوشش کرے، یا اسکے خلاف ورزی میں کسی کی مدد کرے. دفعہ ۵ یا ۶ یا کمشنر پشاور ڈویژن کے ہدایات یا پشاور ترقی کے وقف کے ہدایات کی خلاف ورزی کرے گا یا خلاف ورزی کی کوشش کرے گا یا خلاف ورزی کرنے میں معاونت کرے گا کو تین سال تک قید یا جرمانہ یا دس ہزار تک ہوگا یا دونوں ادا کرے گا۔

عدالت کے اختیار سماعت پر پابندی

۸. اس آرڈیننس کے کسی بھی شق کو کسی بھی عدالت بشمول ہاوی کورٹ اور سپریم کورٹ میں اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔

۹۔ کوئی بھی دعوی یا فوجداری مقدمہ یا کوئی بھی قانونی کاروائی حکومت کے خلاف، کمشنر پشاور ڈویژن کے خلاف، پشاور کی ترقی کے وقف کے خلاف یا اس کے چیئرمین یا دوسرا افسر یا حکومت کا کوئی نوکر یا کوئی بھی دوسرا شخص جسکو ٹمبر مارکیٹ میں شق نمبر ۴ کے تحت دوکان حوالے کی گئی ہے، نہیں لایا جائے گا کسی کام کے کرنے پر یا اس کی نیت پر جو کہ اس نے اس آرڈیننس کے تحت نیک نیتی سے کیا ہو۔ فرائض سے مبراء

جدول۔

تحصیل اور ضلع پشاور کے موضعہ اچار کے خسرہ نمبرز کی ترتیب۔

,2/1069/2494 ,1/1089/2494 ,68 ,67 ,66 ,65 ,64 ,63 ,62 ,61 ,43 ,42 ,41 ,40 ,39 ,1037,38

,82 ,81 ,79,80 ,78 ,1077-1/1076 ,76 ,75 ,74 ,73 ,72 ,1071 ,1070/2302 ,1070/2301

,94 ,93 ,92 ,91 ,90 ,89 ,88 ,87 ,86 ,1085/2307 ,1085/2306 ,1084 ,1/1083 ,1083/2345

,1100 ,1/1109 ,09 ,08 ,07 ,06 ,05 ,04 ,1103 ,1102 ,1101/2303 ,1100 ,99 ,98 ,97 ,96 ,95

,22,23,24,25,26,27,28,29,30,31,32 ,21 ,20 ,19 ,18 ,17 ,16 ,15 ,14 ,13 ,12 ,11

کل علاقہ: 16 ایکڑ 2 کنال اور سات مرلے۔